افغانستان کا جہاد

اور

فضلائے دارالعلوم حقانیہ

(محاذِ جنگ میں مصروف ہمارے حقانی فضلاء کی بھیجی ہوئی رپورٹوں سے مرتب کیا گیا)

تصنیف و تالیف، تدریس و افتاء، تبلیغ و ارشاد ان تمام میدانوں میں فضلاء مادر علمی دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک تو پہلے ہی سے مصروف کار ہیں۔ لیکن اب جب کہ روسی استعمار اور سرخ سامراج نے برادر اسلامی ملک افغانستان کو کشت زار بنایا ہے۔ دین و ملت اور اسلامی تشخص کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے۔ اس عظیم مادی طاقت کے خلاف جہاد میں شامل افغانستانی علماء میں سے اکثر حقانی فضلاء ہیں جنہوں نے پچھلے سالوں میں دارالعلوم میں تعلیم پائی۔ جن میں کچھ تو قیادت، کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور باقی اکثر ذمہ دار اشخاص ہیں۔

ذیل میں ہم صرف ایک جبھہ (محاذِ جنگ) کی رپورٹ پیش کر رہے ہیں جو تقریباً تمام تر حقانی فضلاء پر مشتمل ہے۔ یہ جبھہ جس کا نام الجبھۃ الناجیہ ہے۔ حرکت انقلاب اسلامی افغانستان کے تحت کام کر رہی ہے۔ اس کی قیادت مولوی سید اختر محمد کے ہاتھ میں ہے۔ اس جبھہ نے جو انقلاب آفرین کارنامے انجام دیتے ہیں ان کو آئندہ مورخ زریں حروف سے لکھے گا۔ اس جبھہ کے ہاتھوں روسی افواج اور افغان خلقیوں کو بہت بھاری جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا۔

گذشتہ دنوں اس جبھہ میں شامل تقریباً ساٹھ مجاہدین جن کے پاس معمولی قسم کا اسلحہ تھا قریہ چار باغ جو قندہار شہر سے چار کلومیٹر پر ہے۔ انہوں نے روسی افواج کا ایک بہت بڑا حملہ پسپا کر دیا۔ اس حملے میں روسی افواج کے پینتالیس افراد مارے گئے۔ اور مال غنیمت میں سے مجاہدین کے ہاتھوں چند کلاشنکوف اور بندوقیں آئیں۔ مجاہدین میں سے صرف ایک مجاہد معمولی زخمی ہوا۔

بعد ازاں اس جبھہ کے مرکز قریہ ناگہان پر روسی افواج کے چھ سو آدمیوں جن کے پاس چھ سو ٹینک اور چار جنگی جہاز تھے حملہ کر دیا۔ ان کے مقابلہ میں مجاہدین کی تعداد ایک سو اسی تھی۔ ان کے پاس چار راکٹ انداز اور صرف

ایک طیارہ شکن مشین گن تھی۔ صبح سے شام تک جنگ جاری رہی جس میں دو سو روسی مارے گئے اور دو مجاہدین سید محمد ہاشم اور عبدالرحمان نے جام شہادت نوش کیا۔ طیاروں کی متواتر بمباری سے دو مجاہدین کو معمولی چوٹیں آئیں۔

مرکز مجاہدین تاگہان کے قریبی گاؤں خسرو اور نور شاہ میں چودہ افغان خلقی (جنہیں یہ لوگ سرباز کہتے ہیں۔ انہیں آزادی ہوتی ہے جس پر ان کا شک گذرے کہ یہ شخص حکومت کے خلاف باغیانہ سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ یہ ان کو مار دیتے ہیں) سکونت پذیر تھے۔ وہ لوگ ان سے بہت تکلیف میں مبتلا تھے۔ مجاہدین کے چالیس افراد نے ان پر حملہ کر دیا جنگ شام تک جاری رہی ان میں سے تین سرباز مارے گئے۔ اور کوئی نقصان ان کو پہنچایا جا سکا۔ ان کی امداد روسی کمک آ گئی۔ مگر بالآخر مجاہدین ہی کامیاب ہوئے اور روسی فوج کے تین افراد واصل جہنم کر دیے گئے۔

روسی فوج لاؤ لشکر سمیت جس میں تقریباً آٹھ سو ٹینک ایک ہزار توپ و تفنگ سے لیس مع آٹھ جنگی جہاز کے مجاہدین پر حملہ آور ہوئے۔ ان کے مقابلہ میں مجاہدین صرف دو سو تھے۔ صبح سے شام تک جنگ جاری رہی۔ نتیجہ میں دو سو پچاس روسی ہلاک ہوئے۔ نو ٹینک بارود سے بھرے ہوئے بوتلوں سے اڑا دیے گئے۔ اور تیرہ گاڑیاں جلا دی گئیں۔ مجاہدین میں سے چار افراد نے جام شہادت نوش کیا۔ اور چھ افراد شدید بمباری سے زخمی ہوئے۔ مجاہدین کو کافی اسلحہ اور مال غنیمت ہاتھ آیا۔

پچیس مجاہدین نے ایک راکٹ انداز سمیت اور کچھ معمولی اسلحہ کے ساتھ روسی فوج کے ایک دستہ پر حملہ کیا۔ یہ واقعہ قندہار سے تین کلومیٹر کے فاصلہ پر پیش آیا۔ روسیوں کو بہت بھاری مالی و جانی نقصان اٹھانا پڑا۔

پچاس مجاہدین نے تیرہ سربازوں پر حملہ کر دیا جو ایک قلعہ میں محصور تھے۔ شام سے صبح تک لڑائی جاری رہی بالآخر مجاہدین نے قلعہ فتح کر لیا۔ اور تمام کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ بہت سا مال غنیمت جس میں کلاشنکوفیں مشین گنیں اور بندوقیں تھیں۔ جو مجاہدین کے ہاتھ آئیں۔ مجاہدین میں سے صرف ایک مجاہد معمولی زخمی ہوا۔

دو ہزار روسیوں نے بارہ سو ٹینک اور بارہ جنگی جہازوں سمیت مجاہدین کے مرکز کو محاصرہ میں لے لیا۔ وہ دن میں مجاہدین کا صفایا کرنے کی غرض سے آئے تھے۔ مجاہدین نے تین دن تک مقابلہ کیا۔ چوتھے روز اپنا مرکز چھوڑ دیا کیونکہ اسلحہ ختم ہو چکا تھا۔ اس جنگ میں روسیوں کے چودہ ٹینک تباہ ہوئے اور چھ سو روسی مارے۔ مال غنیمت میں سے ایک مشین گن مجاہدین نے حاصل کی۔ اس شدید سہ روزہ لڑائی میں مجاہدین کے دس افراد شہید اور دس زخمی ہوئے۔

قندہار کے قریب موضع کرزکی میں جبہ ناجیہ کے پچیس افراد اقامت پذیر تھے اور ان کے ساتھ دوسری جبہ جس کی قیادت ہمارے مولانا حافظ عبدالکریم حقانی (شہید) کر رہے تھے، کے ستر افراد بھی مل گئے۔ مقابلہ میں روسیوں

(باقی ص ۲۹ پر

برجر

پینٹس کی دنیا میں سرفہرست

برجر گروپ کا دائرہ کار بین الاقوامی سطح پر اس قدر وسعت اختیار کر چکا ہے کہ آج دنیا کے ۲۵ سے زائد ممالک میں اس کے نمائندے اور ذیلی ادارے قائم ہیں۔
اپنی سالہا سال کی عمدہ کارکردگی کی وجہ سے آج برجر گروپ کو اعلیٰ معیار کے پینٹس تیار اور فروخت کرنے میں بین الاقوامی شہرت حاصل ہے۔

پاکستان میں برجر پینٹس آپ کے لئے روبیالیک تیار کرتے ہیں۔ روبیالیک پینٹس کے نام سے پاکستان کے بیشتر لوگ بخوبی واقف ہیں۔ اس کے علاوہ برجر پینٹس پاکستان لمیٹڈ مختلف قسم کے اسپیشلائزڈ کوٹنگز، انڈسٹریل اور میرین پینٹس بھی تیار کرتے ہیں

برجر پینٹس پاکستان لمیٹڈ

دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

میں

زیرِ تعمیر دار الحفظ والتجوید کی عمارت

دار العلوم حقانیہ میں حفظِ قرآنِ کریم تجوید و قراءت کے شعبوں کو ترقی و توسیع دینے کا پروگرام عرصہ سے زیرِ غور تھا کہ ایک عظیم الشان مستقل عمارت ہو جو درسگاہوں اور اقامتی کمروں کے علاوہ تربیتی لوازمات پر بھی مشتمل ہو، اور جو ایک قسم کی دار التربیت کا کام بھی دے سکے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے دار العلوم حقانیہ کے مغربی حصہ میں ایک الگ خطہ مخصوص کر دیا گیا اور پچھلے دنوں حضرۃ شیخ الحدیث مولانا عبد الحق مدظلہ نے اس شاندار اور وسیع عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس وقت تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ تقریباً ۵ لاکھ روپے کی لاگت کا تخمینہ ہے۔ کلامِ خداوندی قرآن کریم کے ضبط و قرأت اور اشاعت و ترویج سے متعلق اس نہایت مقدس عمارت کی تعمیر میں اہلِ خیر حضرات حسبِ استطاعت جتنا بھی حصہ لے سکیں یا اپنی طرف سے کمرہ یا درسگاہ بنوا سکیں تو ان شاء اللہ تاقیامت صدقۂ جاریہ رہے گا۔

اللہ کی راہ میں

بہتر سے بہتر مواقعِ انفاق کے متلاشی حضرات

کیلئے

یہ موقع غنیمت ہے

امدادی رقومات بھجواتے وقت دار الحفظ والتجوید کی تعمیری مد کی صراحت ضرور فرمائیں۔

دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور

پاکستان